رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 YEARS TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
کولکاتا•نئی دہلی•ممبئی•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA KOLKATA
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
•Kolkata•New Delhi•Mumbai
•Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
•Patna•Hyderabad•Bangalore
KOLKATA (City) Pages: 12 ₹5/- Vol : 19 Issue : 172 • ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • ﴿یعنی مکمل سچ﴾ منگل 18/ذی الحجہ 1445ھ شمارہ نمبر: 172 سال: 19 Tuesday 25, June 2024

ارکان پارلیمنٹ کی حلف برداری کیساتھ لوک سبھا کا اجلاس شروع

لوک سبھا اجلاس کے پہلے دن وزیراعظم سمیت وزرا اور ارکان پارلیمنٹ نے حلف لیا ☐ حلف برداری کیلئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا نام لینے پر اپوزیشن نے 'نیٹ نیٹ، شرم کرو-شرم کرو' کا نعرہ لگایا ☐ نئے اراکین پارلیمنٹ کی حلف برداری کا سلسلہ آج بھی جاری ☐ چیئرپرسن پینل کے ارکان کے طور پر اپوزیشن لیڈروں نے نہیں لیا حلف

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ 3 جولائی تک جاری رہنے والے اجلاس کے پہلے 2 دنوں میں نئے اراکین اسمبلی کی حلف برداری کی جا رہی ہے۔ لوک سبھا کے نئے اسپیکر کا انتخاب بدھ کو ہوگا، جبکہ جمعرات کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ پروٹیم صدر کی تقرری کے علاوہ اپوزیشن نے UG-NEET پیپر لیک اور دیگر مسابقتی امتحانات کو ملتوی کرنے کے معاملے میں بھی حکومت کو گھیرنے کی حکمت عملی بنائی ہے، جس کی وجہ سے پہلے ہی دن ہنگامہ ہونے کے امکانات ہیں۔ سب سے پہلے ایوان میں قومی ترانہ بجایا گیا، جس کے بعد گزشتہ ایوان کے مرحوم ارکان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے بعد وزیراعظم مودی نے لوک سبھا ممبر کے طور پر حلف لیا۔ مودی کے بعد ان کی کابینہ کے لوک سبھا ممبران نے حلف لیا۔ ایوان کی کارروائی 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ ظہرانے کے بعد ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی۔ جب حلف کیلئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا نام لیا گیا تو اپوزیشن نے نیٹ، نیٹ، شرم کرو، شرم کرو کا نعرہ لگانا شروع کر دیا۔ اپوزیشن نے نیٹ پیپر دھاندلی معاملے میں ان سے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ سیشن شروع ہونے سے پہلے پارلیمنٹ پہنچے وزیراعظم مودی نے کہا کہ ملک چلانے کیلئے سب کی رضامندی ضروری ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ ہم آئین کی حدود میں رہتے ہوئے ملک کو آگے لے جانا چاہتے ہیں۔ ملک کو ذمہ دار اپوزیشن کی ضرورت ہے۔ نئے اراکین پارلیمنٹ آج اور کل پارلیمنٹ میں حلف اٹھائیں گے۔ اس سے پہلے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری ہری مہتاب کو پیر کی صبح 10 بجے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف دلایا۔ اس دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو راشٹرپتی بھون میں موجود تھے۔ ادھر راجیہ سبھا میں بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا کو پیوش گوئل کی جگہ قائد ایوان بنایا گیا ہے۔ نڈا گجرات سے راجیہ سبھا کے رکن ہیں۔ مرکزی وزرا امت شاہ، راج ناتھ سنگھ، نتن گڈکری، شیوراج سنگھ چوہان، دھرمیندر پردھان، گری راج سنگھ، سربانند سونووال، پیوش گوئل، جیوتیرادتیہ سندھیا، بھوپیندر یادو، کرن رجیجو، منسکھ منڈاویہ، پرہلاد جوشی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ، جی کشن ریڈی سمیت اراکین نے لوک سبھا کے ارکان کے طور پر حلف لیا۔ این ڈی اے کی اتحادی پارٹیوں کے مرکزی وزرا ایچ ڈی کمارسوامی، چراغ پاسوان، رام موہن نائیڈو، انوپریہ پٹیل نے بھی لوک سبھا کے ارکان کی حیثیت سے حلف لیا۔ تقریباً 280 نومنتخب ارکان پارلیمنٹ آج حلف اٹھائیں گے، جبکہ بقیہ 260 ارکان پارلیمنٹ بشمول کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کل (منگل کے روز) حلف لیں گے۔ بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ رادھا موہن سنگھ اور پھگن سنگھ کلستے نے بھی چیئرپرسن پینل کے ارکان کے طور پر حلف لیا۔ تاہم کانگریس ایم پی کے سریش، ڈی ایم کے ایم پی ٹی آر بالو اور ٹی ایم سی کے سدیپ بندیوپادھیائے نے پینل کے ارکان کے طور پر حلف برداری کی کارروائی میں حصہ نہیں لیا۔ اس سے پہلے آج صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری ہری مہتاب کو لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف دلایا۔ انہوں نے نومنتخب اراکین پارلیمنٹ کو حلف دلانے میں پروٹیم اسپیکر کی مدد کرنے کیلئے سریش کوڈی کنل، تھالیک کوٹائی راجوتیور بالو، رادھا موہن سنگھ، پھگن سنگھ کلستے اور سدیپ بندیوپادھیائے کو بھی مقرر کیا۔ لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہوگا، جس کے بعد اگلے دن 27 جون کو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا خطاب ہوگا۔ اجلاس 3 جولائی کو ختم ہوگا۔ قبل ازیں، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ کو چلانے کیلئے تال میل کے متمنی ہیں۔ مسٹر رجیجو نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ پارلیمانی امور کے وزیر کی حیثیت سے پارلیمنٹ کے اراکین کی مدد کیلئے ہمیشہ دستیاب رہیں گے۔ رجیجو نے مزید کہا کہ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس آج 24 جون 2024 کو شروع ہو رہا ہے۔ میں تمام نومنتخب معزز اراکین کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں پارلیمانی امور کے وزیر کی حیثیت سے ممبران کی مدد کیلئے ہمیشہ دستیاب رہوں گا۔ میں مثبت ہم آہنگی کا متمنی ہوں۔

جگت پرکاش نڈا راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر منتخب

نئی دہلی، (یو این آئی) بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا کو پارلیمنٹ کے ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں حکمراں جماعت کا لیڈر بنایا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مسٹر پیوش گوئل کی جگہ مسٹر نڈا کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے، کیونکہ مسٹر گوئل حال ہی میں ہوئے انتخابات میں کامیابی کے بعد لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر نڈا گزشتہ فروری میں ایک بار پھر راجیہ سبھا کیلئے منتخب ہوئے تھے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے پہلے سے ہی راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ یہ اتفاق ہے کہ بی جے پی اور کانگریس دونوں کے صدور راجیہ سبھا کے ممبر ہیں اور ایوان میں اہم ذمہ داریاں بھی نبھا رہے ہیں۔

قومی مفاد کے موضوعات پر وزیراعظم مودی نے کچھ نہیں بولا: کھڑگے

نئی دہلی، (یو این آئی)

اٹھارویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس پیر کو شروع ہوتے ہی اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے لیڈروں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر احتجاج کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی، پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی، پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے سمیت کئی لیڈروں نے احتجاج میں حصہ لیا۔ کانگریس کے لیڈر کے سی وینوگوپال نے کہا کہ 'ہم جمہوریت کے محافظ ہیں۔ ہم آئین کے تحفظ اور اسے برقرار رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔ ہم ناانصافی کے خلاف لڑنے کے اپنے عزم میں متحد ہیں'۔ اتحاد کے اراکین پارلیمنٹ نے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور حکومت پر آئین کی توہین کرنے کا الزام لگایا۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کے کئی لیڈران بشمول مسٹر اکھلیش یادو اور محترمہ ڈمپل یادو بھی اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی لے کر پارلیمنٹ پہنچے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے اجلاس کے شروع ہونے سے پہلے ان موضوعات پر کچھ نہیں کہا جن کی ملک ان سے توقع کر رہا تھا۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز سے پہلے وزیراعظم کے بیان پر طنز کرتے ہوئے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ وزیراعظم مودی جی نے اپنے رسمی الفاظ کا آج ضرورت سے زیادہ استعمال کیا۔ اسے کہتے ہیں، رسی جل گئی، بل نہیں گیا۔ ملک کو امید تھی کہ مودی جی اہم مسائل پر کچھ کہیں گے۔ نیٹ اور دیگر بھرتی امتحانات میں پیپر لیک کے بارے میں نوجوانوں کے تئیں کچھ ہمدردی ظاہر کریں گے، لیکن انہوں نے اپنی حکومت کی دھاندلی اور بدعنوانی کے بارے میں کوئی ذمہ داری نہیں لی۔ مغربی بنگال میں حالیہ ٹرین حادثے پر بھی مودی جی نے خاموشی اختیار کی۔ منی پور پچھلے 13 مہینوں سے تشدد کی لپیٹ میں ہے، لیکن مودی جی نہ تو وہاں گئے اور نہ ہی آج اپنی تقریر میں تازہ ترین تشدد پر کوئی تشویش ظاہر کی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ آسام اور شمال مشرق میں سیلاب ہو، مہنگائی ہو، روپے کی گراوٹ ہو، ایگزٹ پول اسٹاک مارکیٹ گھوٹالہ ہو، اگلی مردم شماری کو مودی حکومت نے طویل عرصے سے التوا میں رکھا ہوا ہے، ذات پات کی مردم شماری پر بھی مودی جی بالکل خاموش تھے۔ مودی جی آپ اپوزیشن کو نصیحت دے رہے ہیں۔ 50 سال پرانی ایمرجنسی کو یاد دلا رہے ہیں، پچھلے 10 سال کی اس غیر علانیہ ایمرجنسی کو بھول گئے، جس کا عوام نے خاتمہ کر دیا۔ لوگوں نے مودی جی کے خلاف ووٹ دیا ہے۔ اس کے باوجود اگر وہ وزیراعظم بن گئے ہیں تو انہیں کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کام چاہتے ہیں، نعرے نہیں، یہ خود یاد رکھیں۔ اپوزیشن اور انڈیا گروپ پارلیمنٹ میں اتفاق رائے چاہتا ہے، ہم ایوان میں، سڑکوں پر اور سب کے سامنے عوام کی آواز اٹھاتے رہیں گے۔ ہم آئین کی حفاظت کریں گے۔ جمہوریت زندہ باد۔

❖ 'انڈیا' کے لیڈروں نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں آئین کی کاپی کے ساتھ کیا مظاہرہ

سب کی رضامندی سے چلائیں گے حکومت: مودی

نئی دہلی، (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے 18 ویں لوک سبھا کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے آج منتخب ممبران پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتے ہوئے ان سب سے عوام کی امنگوں پر پورا اترنے کی اپیل کی اور کہا کہ وہ حکومت سب کی رضامندی کے ساتھ چلائیں گے، اس لیے انہیں امید ہے کہ اپوزیشن ذمہ داری سے کام کرے گی اور عوامی جذبات پر پورا اترے گی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کے 65 کروڑ عوام نے 18 ویں لوک سبھا کے نمائندوں کو امنگوں کے ساتھ منتخب کر کے بھیجا ہے۔ عوام نے جو اعتماد دکھایا ہے، ہم سب کو مل کر ان کی امنگوں پر کھرا اترنا ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ سب کی رضامندی سے حکومت چلائیں گے اور اپوزیشن جماعتوں سے امید ظاہر کی کہ وہ بھی عوام کی امنگوں کے مطابق کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج پارلیمانی جمہوریت میں فخر کا دن ہے۔ آزادی کے بعد پہلی بار ہم اپنی بنائی ہوئی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں حلف لینے جا رہے ہیں۔ اب تک یہ عمل پرانے پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا کرتا تھا۔ آج کا دن خاصا اہم ہے اور اس موقع پر میں تمام نومنتخب اراکین پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان میں 1947 جیسے کئی تصورات کو لے کر آج 18 ویں لوک سبھا کا آغاز ہو رہا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے انتخابات انتہائی پرامن اور شاندار طریقے سے ہوئے ہیں۔ یہ ہم سب کیلئے فخر کی بات ہے۔ انتخابات میں 65 کروڑ سے زیادہ ووٹروں نے حصہ لیا۔ انہوں نے 2024 کے انتخابات کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ الیکشن اس لیے اہم ہے کہ آزادی کے بعد دوسری بار کسی حکومت کو مسلسل تیسری بار ملک کے عوام نے خدمت کا موقع دیا ہے اور یہ موقع طویل وقت کے بعد ملک میں آیا ہے، اس لئے یہ ہم سب کیلئے فخر کی بات ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

❖ '25 جون ناقابل فراموش دن، آئین کو یکسر مسترد کر دیا گیا'

مختصر خبریں

جے شنکر کی اماراتی ہم منصب سے ملاقات

ابوظہبی/نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ہم منصب شیخ عبداللہ بن زید النہیان سے اتوار کی رات ابوظہبی میں ملاقات کی اور مسلسل بڑھتی دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ یو اے ای کے وزیر خارجہ عبداللہ بن زید سے ابوظہبی میں مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ہماری مسلسل پھیلتی ہوئی جامع اسٹریٹجک شراکت داری پر ایک نتیجہ خیز اور گہرائی سے بات چیت ہوئی۔ علاقائی اور عالمی مسائل پر ان کی بصیرت قابل تعریف تھی۔ یو اے ای کی وزارت خارجہ کے ایک ریڈ آؤٹ کے مطابق شیخ عبداللہ نے ڈاکٹر جے شنکر کو دوبارہ ہندوستان کا وزیر خارجہ بننے پر مبارکباد دی۔ یو اے ای کے اعلیٰ سفارت کار نے کل رات ابوظہبی میں ڈاکٹر جے شنکر کا عشائیہ پر خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یو اے ای اور ہندوستان کے درمیان جامع اسٹریٹجک اور اقتصادی شراکت داری کے فریم ورک کے اندر دوطرفہ تعاون کے مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ملاقات میں شیخ عبداللہ اور ڈاکٹر جے شنکر نے اقتصادی، تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، ثقافت، صحت، غذائی تحفظ، قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی تبدیلی سمیت تمام شعبوں میں مشترکہ تعاون کو مضبوط بنانے کیلئے دونوں ممالک کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔

حادثہ میں ایک ہی کنبہ کے 5 افراد کی موت

پریاگ راج، (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پریاگ راج کے سرائے ممریز علاقے میں پیر کو ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک ہی کنبے کے 5 اراکین کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ علاقے کے سورو پٹرول پمپ کے نزدیک ٹینکر کی ٹکر سے بائیک سوار 5 افراد کی موت ہو گئی۔ مہلوکین میں وکاس (25)، ممری (60)، تمکین کی بیوی جنتا (34)، بیٹا دیوانہ (07) بیٹی لکشمی (08 ماہ) کی موت ہو گئی۔ سبھی مہلوکین جونپور ضلع کے تھانہ میرگنج علاقے کے چوکی کھر دعلاقے کے رہنے والے تھے۔ مہلوکین کسی شادی تقریب میں شرکت کے بعد ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گھر لوٹ رہے تھے کہ جونپور کی طرف سے آ رہے ٹینکر نے سبھی کو روند دیا۔ پولیس نے ٹینکر کو قبضے میں لینے کے بعد ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔

کانپور میں ہٹ اینڈ رن کا سنسنی خیز معاملہ

کانپور، (ایجنسیاں) کانپور میں 'ہٹ اینڈ رن' کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ رکنے کی وارننگ کے بعد بھی ملزم کار ڈرائیور محکمہ آبپاشی کے عملہ کے ایک ملازم کو روندتے ہوئے موقع سے فرار ہو گیا۔ اس دردناک واقعہ کا جو ویڈیو سامنے آیا ہے، اس میں کچھ لوگ سفید رنگ کی گاڑی کو روکتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اس کے بعد ڈرائیور گاڑی کی رفتار بڑھاتا ہے اور ایک شخص کو کچلنے کے بعد کار اس کے اوپر سے چڑھا کر بھاگ جاتا ہے۔ اس واقعہ میں محکمہ آبپاشی کے ایک ملازم کی موت ہو گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مرنے والے کی شناخت بھولا تیواری کے طور پر کی گئی ہے جو سابق وکیل اور فی الحال محکمہ آبپاشی کا ملازم ہے۔ دراصل یہ پورا معاملہ اتوار کی رات کانپور کی رینا مارکیٹ کے قریب اس وقت پیش آیا جب کچھ لوگوں نے ہنڈئی وینیو کار کو روکنے کی کوشش کی جو ایک کار سے ٹکرانے کے بعد بھاگ رہی تھی۔ جب لوگوں نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ڈرائیور نے گاڑی کو روکنے کے بجائے اس کی رفتار مزید بڑھا دی۔ اس دوران بھولا تیواری نے گاڑی رکوانے کی کوشش کی لیکن ڈرائیور نے گاڑی نہیں روکی اور بھولا تیواری کو روندتا ہوا گزر گیا۔ اطلاعات کے مطابق ہنڈئی وینیو کے ڈرائیور نے بھولا تیواری کو 40 میٹر تک گھسیٹ کر لے گیا اور پھر انہیں کچل کر فرار ہو گیا۔ وہاں موجود ایک شخص نے یہ واقعہ اپنے فون میں ریکارڈ کر لیا۔ کچلنے والی گاڑی پر 'اترپردیش سرکار' لکھا ہوا تھا۔ اس واقعہ کے بارے میں اے سی پی نے بتایا کہ ایک کار ڈرائیور نے کانپور کی ایف ایم کالونی میں رہنے والے بھولا تیواری کو ٹکر ماری، اور انہیں روند کر فرار ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد زخمی بھولا تیواری کو پولیس نے فوری طور پر ہیلٹ اسپتال پہنچایا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔ پولیس ٹیم نے گاڑی کے مالک کے پتہ پر چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملا، ملزم فرار ہے اور پولیس اس کی تلاش میں ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کر لیا ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

'NEET' معاملہ میں ٹیررفنڈنگ کا شبہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

نیٹ پیپر لیک معاملے میں ٹیررفنڈنگ کا اندیشہ ہے۔ مہاراشٹر کے ناندیڑ کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے اس معاملے میں 4 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ان میں سے ایک کو اتوار کی رات لاتور سے حراست میں لیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اتوار کو اے ٹی ایس نے لاتور میں 2 اساتذہ سنجے تو کارام جادھو اور جلیل عمرخان پٹھان کو حراست میں لیا تھا اور ان سے کافی دیر تک پوچھ گچھ کی تھی۔ اس کے بعد انہیں رہا کر دیا گیا۔ ان میں سے جلیل کو رات گئے دوبارہ حراست میں لے لیا گیا۔ این ایس یو آئی کے ارکان نے دوپہر ایک بجے دہلی کے جنتر منتر پر نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرنے کی کوشش میں پولیس کی رکاوٹیں توڑنے کی بھی کوشش کی۔ احتجاج میں امتحان منسوخ کرنے اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے بیریکیڈ پھلانگنے والے مظاہرین کو حراست میں لے لیا اور فی الوقت احتجاج ختم کر دیا۔ فی الحال نیٹ کیس کی جانچ ای ڈی کو سونپنے کے بارے میں سپریم کورٹ کا کوئی حکم نہیں ہے۔ اس سے پہلے آج پیر کو سپریم کورٹ نے نیٹ یو جی کیس کی جانچ ای ڈی کو سونپنے کے مطالبہ پر کوئی حکم نہیں دیا۔ جسٹس اے ایس اوکا اور جسٹس راجیش بندل کی تعطیلاتی بنچ نے کہا کہ کیس کی اگلی سماعت 8 جولائی کو ہونی چاہیے۔ ابھی کوئی جلدی نہیں ہے۔ یہ سماعت شیوانی مشرا سمیت 10 شکایت کنندگان کی درخواست پر 10 جون کو سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھی۔ ایڈووکیٹ میتھیوز نیدمپرا نے امتحان میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات ای ڈی کو سونپنے اور منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت قصورواروں کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی تھی۔ پیر کو سپریم کورٹ میں ایک اور درخواست دائر کی گئی جو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کی گئی۔ دراصل آئینی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں شکایت کو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کیا جاتا ہے۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی بنچ نے عرضی گزار سے پوچھا کہ آرٹیکل 32 کے تحت یہ کیسی رٹ پٹیشن ہے؟ عرضی میں نیٹ یو جی امتحان میں او ایم آر شیٹ سے چھیڑ چھاڑ میں این ٹی اے کے رول کی تحقیقات سی بی آئی اور ای ڈی کو سونپنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مقدمات بھی 8 جولائی کو سماعت کے لیے درج تھے۔ دوسری جانب بہار پولیس کی اکنامک آفنس یونٹ (EOU) نے نیٹ یو جی پیپر لیک کیس کی رپورٹ مرکزی وزارت تعلیم کو پیش کی۔ ذرائع کے مطابق بتایا گیا ہے کہ بہار-جھارکھنڈ کے 100 امیدواروں نے 5 مئی کو امتحان مرکز پہنچنے سے پہلے ہی نیٹ کا پرچہ حاصل کر لیا تھا۔ اس لیک کو امتحان مافیا اور سائبر کرمنلز نے مل کر انجام دیا تھا۔

(باقی صفحہ 4 پر)

❖ بہار پولیس کے اکنامک آفنس یونٹ نے مرکزی وزارت تعلیم کو رپورٹ پیش کی

امریکہ اور یوروپ میں بھی شدید گرمی کی لہر

واشنگٹن، (یو این آئی) عالمی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات نے امریکہ اور یوروپ کو بھی پوری طرح اپنی زد میں لے لیا ہے اور وہاں گرمی کی شدید ترین لہر جاری ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے جب کہ شمالی اور جنوبی ریاستوں میں بھی شدید گرمی کی لہر برقرار ہے۔ امریکی ریاستوں ایریزونا، نیو میکسیکو، ٹیکساس، کولوراڈو اور کنساس میں درجہ حرارت 37 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ریکارڈ جبکہ محکمہ موسمیات نے ہیٹ وارننگ جاری کر دی ہے۔ نیشنل ویدر سروس نے گرمی سے ہزاروں افراد کے متاثر ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا ہے جب کہ راک ویلی میں طوفان، سیلاب اور بگولوں کے خدشے کے پیش نظر شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ دوسری جانب یوروپ کے بیشتر شہروں میں گرمی کی لہر میں تیزی آ گئی ہے۔ اسپین میں پارہ 39 ڈگری کو چھو گیا۔ اٹلی میں بھی درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

راہل نے پیش کیا مودی حکومت 3.0 کے 15 دنوں کا 'رپورٹ کارڈ'

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

نریندر مودی نے گزشتہ 9 جون کو وزیراعظم عہدہ کا تیسری بار حلف لیا، یعنی مودی 3.0 کے 15 دن مکمل ہو چکے ہیں۔ ان 15 دنوں میں مودی حکومت کی کارکردگی پر کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک مختصر 'رپورٹ کارڈ' پیش کیا ہے۔ اس میں مودی حکومت کو 10 محاذ پر ناکام بتایا گیا ہے اور یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ حکومت عوام کے لیے کام کرنے کی جگہ کسی طرح حکومت کو بچانے میں مصروف ہے۔

دراصل راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کی ہے، جس میں انہوں نے نئی این ڈی اے حکومت کے پہلے 15 دنوں کے اہم واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے لکھا ہے کہ 'این ڈی اے کے پہلے 15 دن! 1. خوفناک ٹرین حادثہ، 2. کشمیر میں دہشت گردانہ حملے، 3. ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار، 4. نیٹ امتحان گھوٹالہ، 5. نیٹ پی جی امتحان ملتوی، 6. یو جی سی نیٹ کا پیپر لیک، 7. دودھ، دال، گیس، ٹول مزید مہنگے، 8. آگ سے سلگتے جنگل، 9. آبی بحران، 10. ہیٹ ویو میں انتظام نہ ہونے سے اموات۔' اس پوسٹ میں راہل گاندھی نے مودی حکومت پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ 'نفسیاتی طور سے بیک فٹ پر نریندر مودی صرف اپنی حکومت بچانے میں مصروف ہیں۔ نریندر مودی جی اور ان کی حکومت کا آئین پر حملہ ہمارے لیے ناقابل قبول ہے۔ اور یہ (حملہ) ہم کسی حال میں ہونے نہیں دیں گے۔' وہ مزید لکھتے ہیں کہ 'انڈیا کا مضبوط اپوزیشن اپنا دباؤ جاری رکھے گا، لوگوں کی آواز اٹھائے گا اور وزیراعظم کو بغیر جوابدہی بچ کر نکلنے نہیں دے گا۔'

وائناڈ کے لوگوں کو لکھا جذباتی خط

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس کے لیڈر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وائناڈ کے لوگوں کو ایک جذباتی خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے وائناڈ کے لوگوں کے پیار اور محبت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں جب روزانہ بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا تو وائناڈ کے لوگوں کی غیر مشروط محبت نے ان کی حفاظت کی اور انہیں پناہ دی، وائناڈ کے لوگ ان کا گھر اور ان کا خاندان ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وائناڈ کے لوگوں کو لکھے گئے اپنے خط میں کہا ہے کہ میں آپ کے لیے اجنبی تھا، پھر بھی آپ نے مجھ پر اعتماد کیا۔ آپ نے مجھے بے پناہ محبت اور پیار سے گلے لگایا۔ آپ نے اس کا کوئی لحاظ نہیں کیا کہ آپ کس سیاسی پارٹی کی حمایت کرتے تھے، کس برادری سے تھے، آپ کس مذہب کو مانتے تھے یا پھر آپ کون سی زبان بولتے تھے۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ جب میں ہر روز بدسلوکی کا سامنا کر رہا تھا، آپ کی غیر مشروط محبت نے میری حفاظت کی۔ آپ نے مجھے پناہ دی، آپ ہی میرا گھر اور میرا خاندان تھے۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی ایسا محسوس نہیں ہوا کہ آپ کو مجھ پر شک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ ان کی بہن پرینکا گاندھی کو موقع دیتے ہیں تو وہ نہایت عمدگی کے ساتھ وائناڈ کی نمائندگی کریں گی۔ راہل گاندھی نے یقین ظاہر کیا ہے کہ پرینکا بطور رکن پارلیمنٹ بہترین کام کریں گی۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں کہا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے میرے لیے جو کچھ کیا ہے، اس کیلئے آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں۔ آپ نے مجھے پیار اور تحفظ دیا جب مجھے اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ آپ میرے خاندان کا حصہ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں اس بات کا بھی ذکر کیا ہے کہ وہ بہادری، خوبصورتی اور اعتماد کو نہیں بھول سکتے، جس کے ساتھ لڑکیاں ہزاروں لوگوں کے سامنے ان کی تقاریر کا ترجمہ کرتی تھیں۔

(باقی صفحہ 4 پر)

روس میں عبادت گاہوں پر دہشت گردانہ حملے ☐ 15 سے زائد افراد ہلاک

ماسکو، (یو این آئی)

روس کے شمالی خطے داغستان میں نامعلوم افراد کی جانب سے یہودی اور عیسائی عبادت گاہوں کے علاوہ ایک ٹریفک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 7 پولیس اہلکاروں سمیت 15 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق روس کے شمالی خطے داغستان میں مسلح افراد نے گرجا گھروں، ایک عبادت گاہ اور ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا ہے جس میں کم از کم 15 پولیس اور نیشنل گارڈ کے افسران، گرجا گھر کا پادری اور متعدد عام شہری ہلاک ہوئے۔ حکام کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے داغستان کے شہر ماخچکالا اور ڈربنت میں بیک وقت حملے کی، جس کے نتیجے میں 12 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ ہونے والی ویڈیوز اور روسی میڈیا پر چلنے والی فوٹیج میں ڈربنت شہر کا آسمان دکھایا گیا، جو عبادت گاہ کو آگ لگنے کے بعد دھوئیں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے، بنیادی طور پر مسلم اکثریتی علاقے میں یہ یہودیوں کی قدیم عبادت گاہ ہے۔ داغستان کے دارالحکومت اور اس سے تقریباً 125 کلومیٹر (78 میل) دور واقع سب سے بڑے شہر ماخچکالا میں عبادت گاہوں پر حملہ کیا گیا، جہاں پولیس چوکی بھی حملے کی زد میں آئی۔ روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے کہا کہ روس کے غریب ترین علاقوں میں سے ایک داغستان میں 'دہشت گردی کی کارروائیوں' پر تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔ روس کی قومی انسداد دہشت گردی کمیٹی نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ گزشتہ شام ماخچکالا اور ڈربنت میں مسلح افراد کے حملے میں 2 عیسائی، ایک یہودی عبادت گاہ اور ایک پولیس چوکی پر حملے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق حملے میں مقامی پادری اور متعدد پولیس افسران ہلاک ہوئے۔

کجریوال کو سپریم کورٹ سے نہیں ملی راحت ☐ ہائیکورٹ کے فیصلہ کے بعد 26 جون کو سماعت

نئی دہلی، (ایس این بی)

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی عرضداشت پر آج (24 جون کو) سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی، مگر کجریوال کو فی الحال عدالت سے کوئی راحت نہیں ملی۔ سپریم کورٹ نے کجریوال سے کہا ہے کہ وہ اپنی ضمانت کو چیلنج کرنے والی ای ڈی کی عرضداشت پر ہائی کورٹ کے فیصلے کا انتظار کریں۔ سپریم کورٹ نے کجریوال کی عرضداشت پر آئندہ سماعت کیلئے 26 جون کی تاریخ مقرر کی ہے۔ وزیر اعلیٰ کجریوال کی عرضداشت پر سپریم کورٹ میں جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے سماعت کی۔ کجریوال کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈووکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ ایک بار ضمانت ملنے کے بعد اس پر روک نہیں لگنی چاہئے تھی۔ اگر ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے حکم کو پلٹ دیتا تو کجریوال دوبارہ جیل چلے جاتے لیکن عبوری حکم کے ذریعہ انہیں باہر آنے سے ہی روک دیا گیا ہے۔ سنگھوی نے کہا کہ اگر ہائی کورٹ میں ای ڈی کی عرضداشت خارج ہوتی ہے تو میرے (وزیر اعلیٰ کجریوال کے) وقت کی تلافی کیسے ہوگی؟ اس پر بنچ نے کہا کہ ہائی کورٹ نے واضح کر دیا ہے کہ حکم جلد آئے گا۔ سنگھوی نے کہا کہ جب تک مجھے باہر نہیں ہونا چاہیے تھا۔ ای ڈی نے ججوں سے کہا کہ ہائی کورٹ کا حکم کل یا پرسوں تک آ جائے گا۔ اروند کجریوال کے ایک اور وکیل وکرم چودھری نے کہا کہ جب سپریم کورٹ نے کجریوال کو الیکشن کیلئے عبوری رہائی دی تھی تب بھی اس نے بہت سی چیزیں ان کے حق میں درج کی تھیں۔ گرفتاری مخالف درخواست پر حکم محفوظ رکھتے ہوئے کجریوال کو ضمانت کے لیے نچلی عدالت سے رجوع کرنے کی اجازت دی گئی تھی، جہاں تفصیلی سماعت کے بعد ضمانت ملی۔ اس پر سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تفصیلی سماعت 2 دن سے بھی کم چلی، جس میں ہمیں اپنی بات ٹھیک سے رکھنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ ایڈووکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ ہائی کورٹ میں نچلی عدالت کے حکم کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا۔ اس پر تشار مہتا نے کہا کہ نچلی عدالت میں چھٹی والے جج نے جلد بازی میں 2 دن سماعت کی۔ اسے ہائی پروفائل کیس کہہ کر عجلت دکھائی۔ کیا عدالت کیلئے کوئی کیس ہائی پروفائل یا لو پروفائل ہوتا ہے؟